بہشت

سنیہ شیخ

قسط 26

🔥

Toronto ,canada.

URDU NOVELS MAG

کمرے کی ہلکی روشنی میں لیپ ٹاپ کی اسکرین روشن تھی جہاں ڈاکٹر خاور اپنی آن لائن کلاس کے لیے تیار بیٹھے تھے۔

اسکرین پر ایک ایک کر کے اسٹوڈنٹس جوائن ہو رہے تھے۔

کسی کے چہرے پر تجسس تھا... کسی پر سکون... اور کچھ بس سننے آئے تھے۔

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ...۔"

خاور کی نرم مگر باوقار آواز گونجی۔

"وعلیکم السلام..." کئی آوازیں ایک ساتھ آئیں۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اسی دوران اسکرین کے ایک کونے میں ایک نام چمکا

قراۃالعین

وہ بھی آن لائن تھی

کیمرا آف ... مگر دل پوری طرح حاضر۔

خاور نے بات جاری رکھی---

آج میں لیکچر نہیں دوں گا صرف سوال جواب کا سیشن ہوگا--

کلاس میں گہری خاموشی چھا گئی۔

قراۃالعین تھوڑا حیران تھی آج خاور کی آواز میں وہ جوش نظر نہیں آرہا تھا--آج وہ تھوڑا مختلف لگے ----

وہ کلاس کے بعد ان سے بات کرنے کا ارادہ کرتی تمام سٹوڈنٹس سے مخاطب ہوئی ۔

Please ask one by one.

"سر کیا بہت زیادہ عبادت گزار انسان اگر گناہ کرے تو وہ کسی عام انسان سے برتر ہوتا ہے ۔؟"۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

عبادتیں تسبیح سے مشروط نہیں ہوتی نیتوں کی پابند ہوتی ہے اگر نیت میں کھوٹ ہو تو برسوں کی ریاضت بیکار جاتی ہے ۔

اللہ کے نزدیک برتری عبادت کی کثرت سے نہیں... بلکہ تقویٰ سے ہوتی ہے۔

Next question please.

سر میرے دو سوال ہیں دنیا کا سب سے بڑا فریب کیا ہے ؟

خاور نے گہری سانس لی جیسے اس سوال نے ان کے زخم ادھیڑ دیئے ہوں ۔

بیٹا، زندگی دنیا کا سب سے بڑا فریب ہے جسے ہم حقیقت سمجھ کر جیتے ہیں ---

سٹوڈنٹ نے دوسرا سوال پوچھا --

"تو پھر اس دنیا کی حقیقت کیا ہے ؟"

خاور مسکرائے ۔

"موت -- موت ایک تلخ حقیقت ہے جسے انسان فراموش کر کے جیتا ہے ۔"۔

Next question please.

"سر مسلمان کی سب سے بڑی طاقت کیا ہے ؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com
URDU NOVELS MAG

مسلمان کی سب سے بڑی طاقت صبر ہے ۔جس کے پاس صبر کی طاقت ہو اس سے ڈرنا چاہیے کیونکہ ،اس کا بدلہ اللہ خود لیتا ہے "۔

نیکسٹ۔

"بہشت کیا ہے ؟اور یہ کیسے ملتی ہے ؟"

خاور پرسکون ہوئے اور چیئر سے ٹیک لگائی ۔۔

قرۃ العین محسوس کر سکتی تھی کہ اس سوال نے خاور کو خوش کیا ہوگا ۔بہشت ان کا پسندیدہ ٹوپک تھا ۔

URDU NOVELS MAG

بہشت " یعنی جنت جیسی زندگی۔بحشت کسی جگہ کا نام نہیں... بلکہ ایک احساس ہے، ایک حالتِ دل۔

"جہاں دل مطمئن ہو جائے، وہی دنیا میں بہشت ہے۔"

اور رہی بات یہ کن لوگوں کو ملتی ہے تو جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں،کسی کے دکھ میں ساتھ کھڑے ہوں اور صبر سے زنگی گزاریں تو بہشت ان کے لئے لازم ہے ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

قرۃ العین کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی اسے یہ جواب حفظ ہو گیا تھا۔وہ جانتی تھی یہی جواب آئے گا۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے سب سٹوڈنٹس کو دوبارہ مخاطب کر گئی

۔

Last and next question please.

کلاس روم میں غیر معمولی خاموشی تھی۔ سب سٹوڈنٹس آج کچھ زیادہ ہی سنجیدہ تھے ۔

تنگ آکر قرۃ العین نے خود ہی سوال پوچھا ۔

"سر آخری سوال آپ سے میں کرنا چاہوں گی"

قرۃ العین کی آواز پر خاور سیدھے ہو کر بیٹھے ۔

"آج کا سوال کچھ مختلف ہے..."

اس نے تمہید باندھی ۔

کیا شیطان بھی کبھی انسان کی مستقل مزاجی سے تنگ آ جاتا ہوگا؟"۔

پوری کلاس قہقہوں سے گونج اٹھی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com
URDU NOVELS MAG

خاور، جو اب تک سنجیدہ کھڑے تھے، بے اختیار مسکرا دیے۔ انہوں نے بازو باندھتے ہوئے کہا۔

قرۃ العین آپ کو آج شیطان کیوں یاد آگیا؟

خاور نے الٹا سوال کیا۔

"سر سوال تو سوال ہوتا ہے میں جواب کی منتظر ہوں"

"یعنی آپ یہ کہنا چاہ رہی ہیں کہ آپ اتنی نیک ہو چکی ہیں کہ شیطان بھی کہتا ہوگا... 'یار اس کو چھوڑو، کوئی اور ڈھونڈتے ہیں؟'"۔

کلاس میں ایک بار پھر ہنسی پھوٹ پڑی، قرۃ العین نے شرمندہ ہوتے ہوئے سر جھکا لیا۔

"سر... میرا مطلب وہ نہیں تھا..."۔

میں مزاق کر رہا تھا بیٹا۔

"لیکن سوال برا نہیں ہے..."۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

دیکھو، شیطان کا کام ہے بھکانا... اور انسان کا کام ہے ثابت قدم رہنا۔ جب انسان بار بار اللہ کی طرف لوٹتا ہے، گناہ سے بچنے کی کوشش کرتا ہے... تو یقیناً شیطان کے لیے وہ آسان شکار نہیں رہتا۔

وہ تھوڑا رکے، جیسے الفاظ چن رہے ہوں۔

"تو ہاں... یوں سمجھ لو کہ جو بندہ اپنے رب سے جڑا رہے، اس کے لیے شیطان کو زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔"۔

آخری سوال کے بعد کلاس کا اختتام ہو گیا۔سب ایک ایک کر کے آف لائن ہورہے تھے۔مگر قراۃالعین وہیں رہ گئی تھی۔

"ڈاکٹر خاور... کیا آپ ٹھیک ہیں؟"

قراۃالعین جاننے کو بیتاب تھی کہ اتنا مظبوط شخص آج اتنا چپ چپ کیوں ہے ۔

"کیا میں تمہیں ٹھیک نہیں لگ رہا ؟"

سوال الٹا ہوا ۔

"مجھے تو نہیں لگ رہے"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اس نے سچائی بیان کی ۔

"پھر نہیں ہوں گا--"

گویا اعتراف بھی کر لیا ۔

"آپ بہرام کی وجہ سے پریشان ہیں ؟"

"نہیں ۔ بہرام کی ماں کی وجہ سے ۔"

"مگر کیوں ؟--"

"وہ روتی رہی ہے رات بھر--"

وہ خاموش ہوئی ---تسلی دینے کو الفاظ تلاش کر رہی تھی ۔

ڈاکٹر خاور میں نے آپ کو آگاہ کیا تھا آپ آگ سے کھیل رہے ہیں ۔ کیسے سمیٹیں گے آپ سارے میس کو ؟؟آپ کے کہنے پر میں نے ہسپتال چھوڑ دیا،پھر آپ نے پکڑ لیا مگر اس کے باوجود مجھ سے نکلنے کو کہا ---مجھے سمجھ نہیں آرہی آپ کو کیا ملے گا یہ سب کر کے --؟

وہ الجھی ہوئی تھی ---خاور کی کوئی بات اس کے پلے نہیں پڑی تھی ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"کچھ چیزیں وقتی طور پر پردے میں ہی رہیں تو اچھی رہتی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ تمہیں تشویش ہے۔ تھوڑا انتظار کرو سبھی پردے اٹھ جائیں گے"۔

وہ بہت ہی مطمئن انداز میں بول رہے تھے۔

مگر اس دوران ڈاکٹر بہرام مجھ پر کتنا غصہ کریں گے اور جو سوال جواب وہ کریں گے میں ان کا جواب کہاں سے لاؤں گی؟

اس کی آواز میں بے بسی بھی تھی اور ہلکی سی شکایت بھی۔

وہ خاور کی باتوں سے جھنجھلا رہی تھی وہ آخر کیا کرنا چاہ رہے تھے اپنے بیٹے کے ساتھ اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ وہ الجھی ہوئی تھی... دل میں بے شمار سوال لیے کھڑی... اور سامنے خاور سکندر ایسے پُرسکون جیسے سب کچھ ان کے قابو میں ہو۔

"تمہیں صرف صبر کرنا ہے....."

وہ اب بھی تحمل سے بولے--

میں تو صبر کر رہی ہوں مگر کیا ڈاکٹر بہرام کریں گے؟

اس کے سوال پر وہ مبہم سا مسکرائے۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"میں اسے بھی صبر ہی کرنا سکھا رہا ہوں"

مجھے لگتا ہے اس کی تربیت میں تھوڑی کمی رہ گئی ہے جو اب کرنی پڑے گی ۔

ڈاکٹر خاور اس وقت اسے پراسرار سے لگے ۔

مطلب ؟میں سمجھی نہیں ڈاکٹر بہرام تو بہت اچھے انسان ہیں اور آپ دونوں نے ان کی تربیت بہت اچھی کی ہے ،آپ کی باتیں مجھے پریشان کر رہی ہیں ۔

"اچھا ہونا... اور مکمل ہونا... دونوں الگ چیزیں ہیں بیٹا..."۔

وہ اچھا ضرور ہے مگر نا مکمل ہے ۔میں چاہتا ہوں وہ خود کو ماضی کی تلخ حقیقتوں سے آزاد کر لے ۔وہ ایک ماہر نفسیات ہے دوسروں کو سمبھالتا ہے مگر خود کو سمبھال نہیں پارہا ۔

"اور یہی وہ کمی ہے... جسے اب پورا کرنا ہے..."۔

خاور کی آواز میں باپ کی فکر صاف محسوس ہو رہی تھی۔

قراۃالعین نے دھیرے سے پوچھا ۔

"کیسے...؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

’’کبھی کبھی اللہ کچھ لوگوں کو ہماری زنگی میں اسی لیے لاتا ہے...۔

کہ وہ ہمیں وہ سبق سکھا دیں... جو ہم خود نہیں سیکھ پاتے...۔ سمجھو تم بھی اس کی زنگی میں وہی کردار ادا کرو گی جو بہرام نے تمہاری زنگی میں کیا ۔

قراۃالعین کا دل ہلکا سا دھڑکا۔

"آپ... کیا کہنا چاہتے ہیں...؟"

"کیا تم اس سے محبت نہیں کرتیں قراۃالعین...؟"۔

حملہ اتنا اچانک تھا کہ قرۃ العین کو سنبھلنے کا موقع بھی نہ ملا ۔

سوال تھا یا کوئی ایٹم بم سیدھا اس کے دل پر جا کر لگا ۔

"آپ ---پ ---کیا کہہ رہے ہیں اپنے لفظوں کی سنگینی کا کچھ اندازہ ہے "؟

وہ لڑکھڑاتی زبان میں بولی ۔

"مجھے صرف میرے بچوں کی زنگی سے غرض ہے"

خاور نے اس کی بات کاٹی ۔

"تو مجھ سے ایسا فضول سوال کیوں ؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ دبا دبا سا چلائی ۔

کیونکہ تم بھی مجھے بچوں جیسی عزیز ہو ۔

قراۃالعین کو ٹھنڈے پسینے آرہے تھے ۔۔۔

"آپ نے غلط اندازہ لگایا"

آواز صاف چغلی کھا رہی تھی ۔

"تو تردید کر دو ۔۔"

لہجہ چیلنجینگ تھا ۔

ڈاکٹر خاور آج اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھے ۔

وہ گہری سانس لیتی سر پھینک گئی ۔

"آپ جادوگر ہیں کیا ؟"

قراۃالعین کا سوال انہیں ہنسنے پر مجبور کر گیا ۔

"اللہ محفوظ رکھے جادو کرنے اور کرانے والے سے ۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

قراۃالعین اب بھی حیرت میں تھی کہ ڈاکٹر خاور کیسے اس کے دل کے بند دروازوں کے پیچھے کی کہانی کو جان گئے تھے ---وہ اسے کسی کتاب کی طرح پڑھ چکے تھے ۔ وہ کیسے جھوٹ بولتی ؟کیسے نفی کرتی ---؟

آپ لفظوں کے سوداگر ہیں ---"۔"

وہ گہری سانس لیتے ہوئی بولی ۔

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے بیٹا"

"نہیں معلوم آپ ہی بتا دیں آپ نے کب محسوس کیا ؟"

وہ ہار مانتے ہوئے بولی ۔

"جب تم جیسیکا تھیں ---- کیا تم تحریف کرو گی ؟"

جواب فوری آیا ---

"آپ جانتے ہیں میں جھوٹ نہیں بولتی ڈاکٹر خاور"

وہ روہانسی ہوئی ۔

"سچ بھی تو نہیں بول رہیں ۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ نرمی سے بولے --

"آپ ڈاکٹر بہرام کی تربیت کر رہے ہیں یا میری ؟"

وہ ناراضگی سے بولی -

"دونوں کی"

وہ مسکراتے ہوئے بولے -

"ڈاکٹر بہرام کا دل خالی ہے ---یہ نا ممکن ہے -"

وہ مایوس ہوتی اپنے آنسو صاف کر رہی تھی --

ڈاکٹر خاور نے اس کے منہ سے وہ سب اگلوا دیا تھا جو وہ سوچنے سے بھی ڈرتی تھی -

"تمہیں اس کی روح تسخیر کرنی ہے -"

وہ تحکم بھرے انداز میں بولے -

"وہ ہیل ہونے کے لئے میرے پاس آئیں گے ؟کیا آپ ایسا کچھ کہنا چاہتے ہیں --

وہ نا سمجھی سے پوچھ رہی تھی -

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ہاں بلکل اسے ہیل ہونے کے لئے تمہاری ضرورت ہے ۔تم اسے اس اندھی گلی سے نکالو گی جس میں وہ بھٹک گیا ہے راستہ بہت آسان ہے مگر وہ قدم بڑھانا نہیں چاہتا -- اسے شک ہے کہ جو راستہ اسے دکھ رہا ہے وہ غلط منزل تک لے جائے گا جبکہ صورتحال اس کے مخالف ہے "۔

قراۃالعین کی سانس رک سی گئی۔

"کیوں...؟" اس نے دھیمی آواز میں پوچھا۔

کیونکہ وہ ٹوٹا ہوا ہے اور ٹوٹے ہوئے لوگ سکون تلاش کرتے ہیں ۔وہ یہی سکون ڈھونڈتا تمہارے پاس ضرور آئے گا ۔--

قراۃالعین کے دل میں جیسے کوئی بات اترتی چلی گئی۔

"مگر سر... اگر وہ مجھے قبول ہی نہ کرے تو...؟"

خاور کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"وہ تمہیں رد نہیں کرے گا...۔

کیونکہ تم اسے وہ دے رہی ہو... جس کی اسے سب سے زیادہ ضرورت ہے..."۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"اور وہ کیا ہے...؟"

قراۃالعین نے دھیرے سے پوچھا۔

"سکون...۔"

یہ سن کر قراۃالعین کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"اگر یہ سب میرے بس میں نہ ہوا تو...؟"

"یہ بیشک تمہارے بس میں نہیں ہے۔"

یہ صرف اللہ ہی کے بس میں ہے تم صرف ایک ذریعہ ہو۔

قراۃالعین نے آنکھیں بند کر لیں ---

وہ مزید کچھ پوچھنا چاہتی تھی مگر اس کی توجہ اس کے فون نے اپنی طرف راغب کی

بہرام کی کال آرہی تھی ---

قراۃالعین کرنٹ کھا کر سیدھی ہوئی ۔اس نے چونکتے ہوئے سر اٹھایا سکرین کی طرف

دیکھا تو ڈاکٹر خاور سائن آف کر چکے تھے ---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"اف ---"

قراۃالعین اپنا سر تھام چکی تھی ---

ڈاکٹر خاور کی ایک ایک بات اتنی پرفیکٹ کیسے ہو سکتی تھی ؟؟ کیا اس دور میں معجزے ہوتے ہیں ؟؟؟!

اگر ہوتے ہیں تو ڈاکٹر خاور بھی ایک معجزہ ہی ہیں --وہ خود سے باتیں کرتی ہوئی بہرام کی کال اٹھا چکی تھی --

URDU NOVELS MAG

فون کی گھنٹی بجی تو الویرہ نے جلدی سے اسکرین دیکھی....

"وجدان کالنگ...."

اس نے اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو سمبھالا -

"السلام علیکم...."

"وعلیکم السلام...."

وجدان کی نرم مگر سنجیدہ آواز آئی،

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"کیا کر رہی تھیں آپ ؟"

"وہی... گھر کے کام...۔"

الویرہ نے نظریں چرا کر جواب دیا، حالانکہ وہ اکیلی بیٹھی تھی۔

چند لمحے خاموشی رہی... پھر وجدان نے اچانک پوچھا۔

"نماز پڑھی؟"

الویرہ کا دل ایک دم دھڑکا۔

"جی... وہ... ہاں...۔"

اس نے فوراً کہا، مگر آواز میں ہلکی سی لڑکھڑاہٹ تھی۔

وجدان خاموش ہو گیا... جیسے کچھ محسوس کر رہا ہو۔

"کون سی پڑھی؟"

وہ توقف کے بعد بولا ۔

الویرہ نے ہونٹ بھینچ لیے

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"وہ ... بس ... پڑھ لی...۔"

"الویرہ...۔"

اس بار اس کی آواز تھوڑی گہری ہو گئی

"میں پوچھ رہا ہوں... کون سی نماز پڑھی آپ نے ؟"

الویرہ نے بے اختیار دوپٹہ انگلیوں میں لپیٹنا شروع کر دیا۔

"آپ بھی نا... تفتیش شروع کر دیتے ہیں...۔"

URDU NOVELS MAG

وہ ہنسی میں بات ٹالنے لگی۔

مگر دوسری طرف خاموشی تھی۔

"سچ بتائیں ۔"

الویرہ کی آنکھیں جھک گئیں۔

"ظہر پڑھی تھی...۔"

وہ آہستہ سے بولی

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"عصر... رہ گئی۔"

مغرب میں سو گئی تھی تو۔۔۔۔بس صرف سارا دن میں ایک۔وہ شرمندہ ہوتے ہوئی بولی۔

کچھ لمحے فون پر مکمل خاموشی رہی۔

الویرہ کو لگا شاید وہ ناراض ہو گئے ہیں۔

"وہ... میں مصروف تھی... گھر میں اتنا سب چل رہا تھا..."۔

وہ جلدی جلدی وضاحت دینے لگی

"ارادہ تھا پڑھنے کا مگر"

"کبھی ارادہ بھی عمل بن جایا کرے تو زندگی آسان ہو جاتی ہے۔"۔

وجدان نے نرمی سے کہا۔

الویرہ خاموش ہو گئی۔۔۔

URDU NOVELS MAG

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وجدان ایسا نہیں ہے میں کوشش کر رہی ہوں ---مگر اکثر بھول جاتی ہوں ---ایسا نہیں کہ مجھے اللہ سے محبت نہیں ہے مجھے بہت محبت ہے مگر پتا نہیں کیوں میں نماز پڑھنا بھول جاتی ہوں ----

وہ وجدان کو سب کچھ سچ سچ بتا رہی تھی ---

ہمممم --

اس کی گھمبیر آواز الویرہ کے کانوں میں گونجی ۔

"آپ بھول جاتی ہیں .. اس کا مطلب یہ نہیں کہ محبت نہیں ہے...-بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی آوازیں اللہ کی آواز سے زیادہ اونچی ہیں آپ کے اردگرد--

لیکن محبت کا سب سے سچا ثبوت جانتی ہیں کیا ہے؟

یہی کہ ہم اُس کی پکار پر لبیک کہیں...."-"

"اور ایک بات بتاؤں؟"

"جی...-"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"آپ جب سچ بولتی ہیں نا... تو اور بھی اچھی لگتی ہیں"۔

الویرہ شرمندہ سی ہوئی ۔اسے یاد آیا کہ شروع شروع میں وہ نماز کے لئے جھوٹ بول دیا کرتی تھی مگر دل سارا دن ملامت کرتا ۔۔۔اب وہ سچ سچ سب وجدان کو بتا دیتی تھی ۔

وجدان میں روز رات کو خود سے وعدہ کرتی ہوں کل ساری نمازیں پڑھوں گی مگر کچھ ایسا ہو جاتا ہے کہ میں بھول جاتی ہوں ۔۔۔

اس کی باتوں پر وجدان ہنس رہا تھا ۔۔۔۔

آپ ہنس کیوں رہے ہیں ؟؟

الویرہ کو لگا وہ مذاق اڑا رہا ہے ۔

میں سوچ رہا ہوں کہ میری زوجہ محترمہ کتنی کول ہیں یہاں ہمارا رشتہ خطرے میں ہے اور میں فکر سے پاگل ہو رہا ہوں اور ۔۔۔۔آپ ۔۔۔

اس نے جان بوجھ کر بات کو ادھورا چھوڑا ۔

"ہیں ۔۔؟"

ک ۔۔کیا مطلب ہے آپ کا؟ اللہ نہ کرے کیسا خطرہ ؟؟

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com
URDU NOVELS MAG

وہ خوفزدہ ہوئی ۔

کیا بتاؤں الویرہ آپ کو ---اب ---

بہرام بھائی اس رشتے کو قبول نہیں کر رہے الویرہ ----مام اور بھائی کی تو بحث بھی ہوئی ہے مجھے تو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا کیا ہوگا ---

وہ جان بوجھ کر مایوسی کی باتیں کر رہا تھا ----

ورنہ اس کی بیوی کو بھلا اس سے کوئی جدا کر سکتا تھا ----

ایسا تو نہ کہیں وجدان آپ کو تو اللہ پر یقین ہے نا آپ ---آپ تو مجھے سمجھایا کرتے تھے --کہ اللہ کو پکارو --تو وہ سنتا ہے ---انشاءاللہ بہرام بھائی بھی مان جائیں گے ----

وہ تسلی دیتے ہوئے بولی ۔

ہاں میں تو پکارتا ہوں مگر آپ کی طرف سے کمی آرہی ہے اسی لئے ہمارے رشتے کو نظر لگ رہی ہے ۔

مشکل ہے الویرہ ----شاید ہماری کہانی ادھوری ---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ بات بہ پوری نہ کر پایا تھا جب الویرہ نے ٹوک دیا۔

اللہ نہ کرے کیسی مایوسی کی باتیں کرتے ہیں ---وہ تایا ابو جب یہاں تھے تب انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ جو لوگ تہجد کی نماز میں دعا مانگتے ہیں ان کی ساری وش پوری ہوتی ہیں ---ہم ----ہم آج سے ہی وہ پڑھیں گے --- میری طرف سے کوئی کمی نہیں ہو گی میں ----میں تو اللہ کے سامنے سے اٹھوں گی نہیں جب تک وہ مانیں گے نہیں ---

کیا ہو گا الویرہ ---؟

وجدان کی آواز میں جان بوجھ کر بوجھل پن تھا... جیسے وہ خود کو کمزور دکھا رہا ہو...

حالات ہمارے خلاف جا رہے ہیں الویرہ --

الویرہ کی... سانس بھرا... پھر نرمی سے بولی۔

"میں اللہ کو منا لوں گی...."

اس کی آواز ہلکی سی کانپی۔

"ہم... ہم الگ نہیں ہوں گے نا، وجدان؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اس بار وجدان کی آواز بدلی ہوئی تھی...۔

وہی شخص جو ابھی مایوسی کی بات کر رہا تھا... اب اس کے لہجے میں عجب سی نرمی، یقین اور محبت اتر آئی تھی۔

"میری جان... کبھی بھی نہیں۔"

الویرہ کی سانس جیسے واپس آئی...۔

"ہم الگ ہو ہی نہیں سکتے...۔"

"کیونکہ اب ہم نے لوگوں کو نہیں... اللہ کو درمیان میں رکھا ہے۔"

وہ بہت خوبصورتی سے اسے اللہ کے قریب کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"پہلے ہم ایک وعدہ کرتے ہیں...۔"

"کیا؟"

یہ کہ ہم ایک دوسرے کو پانے سے پہلے... اللہ کو راضی کریں گے---

الویرہ خاموش ہو گئی...۔

"اگر اللہ راضی ہو گیا نا...۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وجدان کی باتوں میں یقین تھا۔

تو کوئی بھی اس دنیا میں سوائے موت کے ... ہمیں جدا نہیں کر سکتا ۔

الویرہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے... ۔

"میں پڑھوں گی نماز...۔"

وہ دھیرے سے بولی۔

"روز پڑھوں گی... آپ بھی پڑھیں گے نا؟"

URDU NOVELS MAG

وجدان ہلکا سا مسکرایا...۔وہ تو روز ہی پڑھتا تھا ۔۔۔

"جی ۔۔"

"پھر آج سے... ہم دونوں ہی پابندی کریں گے...۔"

"اللہ سے... ایک ہی دعا مانگیں گے...۔"

"پہلے اپنے دلوں کی اصلاح کی... پھر اپنی محبت کی۔"

مانگیں گی نا دعا ۔۔وہ لہجے میں جذبات سموئے پوچھ رہا تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"میں تیار ہوں...۔"

ہم کبھی الگ نہیں ہوں گے ۔ کبھی بھی نہیں ۔

الویرہ کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

🔥🔥

کمرے کے باہر کھڑی صفا کے ہاتھ ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے۔ ٹرے میں رکھا سوپ بھی اس کے دل کی طرح لرز رہا تھا۔

URDU NOVELS MAG

"یا اللہ... بس عزت رکھ لینا...۔"

وہ آہستہ سے خود سے بولی۔

ازلان کی شرط اس کے ذہن میں بار بار گونج رہی تھی

"پہلے بابا کو منا کر آؤ... پھر مجھ سے بات کرنا۔"

اس نے ایک گہرا سانس لیا... اور دروازہ کھٹکھٹایا۔

"آجاؤ ۔"

اندر سے سنجیدہ آواز آئی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

صفا نے دروازہ کھولا۔

حیان بیڈ پر لیٹے اسی تصویر سے باتیں کر رہے تھے جس سے روزانہ کرتے تھے ۔ صفا روز یہی منظر دیکھتی تھی ۔ وہ اتنا تو جانتی تھی کہ تصویر والی ازلان کی ماں نہیں ہیں ۔حیان نے صفا کو دیکھ کر تصویر تکیے کے نیچے رکھ دی ۔ وہ پہلے سے بہت لاغر ہو چکے تھے ۔ہاتھ کپکپاتے تھے ---زیادہ وقت کمزوری سے سوتے رہتے۔

"سوپ رکھ دو اور جاو۔"

حیان کی آواز پر وہ چونکی ۔

صفا کے قدم جیسے وہیں رک گئے۔

آج وہ صرف سوپ رکھنے نہیں آئی تھی...۔

وہ دو قدم آگے بڑھی، ٹرے میز پر رکھی... مگر پلٹی نہیں۔

"مجھے... آپ سے بات کرنی تھی۔"

حیان نے پہلی بار غور سے اسے دیکھا۔

"تم؟ مجھ سے؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

صفا نے اپنے ہاتھ مضبوطی سے آپس میں بھینچ لئے ۔

"جی"

یہ جملہ جیسے اس کے حوصلے کو توڑنے آیا تھا... مگر آج وہ ٹوٹنے نہیں آئی تھی۔

"دیکھو یہ پیسوں ویسوں کی بات تم ازلان سے کرو لڑکی میں تمہیں کچھ نہیں دے سکتا

۔وہ بے بسی سے بولے ۔

صفا نے گہری سانس لے کر ہمت جمع کی --

"مجھے پیسے نہیں چاہئے --"

URDU NOVELS MAG

اس کی آواز بند کمرے میں گونجی ---

"تو پھر چھٹی چاہئے ؟ کوئی رشتے دار مار دیا ہے ؟ وہاں جانا ہو گا ؟"۔

وہ سارے تکے ایک ساتھ لگا رہے تھے ۔

"مجھے چھٹی بھی نہیں چاہئے"

وہ ہاتھ فولڈ کیے اپنی دھڑکنوں کو ہموار کر رہی تھی ۔کیونکہ اب جو وہ کہنے والی تھی اس کے بعد مقابل کی بی پی ضرور شوٹ ہونا تھا ---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"مجھے ---مجھے آپ کا بیٹا چاہئے ---"

وہ حیان کے سر پر بم پھوڑ چکی تھی --حیان آنکھیں چھوٹی کیے اس کی بات کا مفہوم سمجھ رہے تھے ۔

لڑکی تم نے کیا بکواس کی ہے ابھی ؟؟تمہارا دماغی توازن خراب ہے کیا ؟؟؟ کہاں ہے الویرہ بلاؤ اسے ---

وہ غضب ناک ہوتے ہوئے اٹھ بیٹھے ----

آپ کو اپنے بیٹے کی خوشی نہیں چاہئے ؟--کیاآپ نہیں چاہتے زنگی کے سخت ترین دنوں میں ازلان جی کو سمبھالنے والا کوئی ہو ؟؟-- جو ان کی ڈھال بنے کمزور پڑنے پر سہارا دے --

URDU NOVELS MAG

وہ نم آنکھوں سے حیان کی طرف دیکھ رہی تھی ۔

نکل جاؤ--دفع ہو جاؤیہاں سے ایک نوکرانی کی اتنی جرت کہ وہ میرے سامنے میرے بیٹے کا نام ایسے منہ پھاڑ کر لے --- تم اب یہاں کام نہیں کرو گی ---اپنا بوریہ بستر سمیٹو اور دفع ہو جاؤ ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ پوری طاقت سے دھاڑ رہے تھے ---

الویرہ اور ازلان ان کی چیخ و پکار پر دوڑتے ہوئے اندر داخل ہوئے ۔

کیا ہوا بابا ؟

الویرہ نے فکر مندی سے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا ۔وہ ایک اچٹتی نظر صفا پر بھی ڈال چکی تھی مگر وہ رو کیوں رہی تھی یہ بات سمجھنے سے قاصر تھی ۔

ازلان صفا کو دیکھ کر سمجھ چکا تھا کہ وہ حیان سے بات کر چکی ہے ۔

یہ ---یہ بدخت لڑکی اسے نکالو یہاں سے --یہ اس قابل نہیں ہے کہ یہ کسی شریف گھر میں کام کرے اس کی تنخواہ اس کے منہ پر مارو اور دھکے دے کر نکال دو یہاں سے ---

اس قدر تذلیل پر ازلان اپنی مٹھیاں بھینچے برداشت کی آخری حدوں پر تھا ۔اپنی محبت کی اس قدر توہین پر وہ کیسے خاموش رہتا ۔

بابا ---آپ صفا کی توہین کر رہے ہیں ---

ازلان سر جھکائے خود کو کنٹرول کر رہا تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اپنی محبت کی رسوائی بھلا کہاں منظور تھی اسے --

حیان سکندر نے چونکتے ہوئے اپنے جوان جہاں بیٹے کی طرف دیکھا جس کا جھکا ہوا سر انہیں کوئی اور کہانی سنا رہا تھا -

ازلان تمہاری خاموشی اس لڑکی کی بات کو سچ ثابت کر رہی ہے- -- سر اٹھاؤ دیکھو اپنے باپ کی طرف-!

کیا میرے نصیب میں سکون سے مرنا بھی نہیں لکھا -؟

حیان نے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے درد سے کراہ کر کہا-

URDU NOVELS MAG

الویرہ آگے بڑھی -

"بابا ایسا نہ کہیں ---صفا بہت اچھی لڑکی ہے آپ میری بات ----"-

الویرہ کی آدھی بات وہ بیچ میں کاٹ چکے تھے -

تم کسی کی صفائی نہیں دو گی یہ تمہارا معملہ ہے بھی نہیں ---

ان کی نظریں سیدھی ازلان پر جم گئیں،

"اپنے بھائی کو بات کرنے دو!"-

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حیان کی بھاری آواز کمرے میں گونجی۔

کمرے کی فضا بوجھل ہو چکی تھی۔

ازلان کی نظریں جھکی ہوئی تھیں... مٹھی بھنچی ہوئی... جیسے اندر کوئی جنگ چل رہی ہو۔

ازلان نے آہستہ سے سر اٹھایا۔

جتنا وہ آسان سمجھتا تھا اتنا آسان تھا نہیں ۔

URDU NOVELS MAG

"آپ کیا سننا چاہتے ہیں، بابا؟"

اس کی آواز دھیمی مگر صاف تھی۔

حیان نے سخت لہجے میں کہا،۔

"یہ کہ وہ لڑکی تمہارے لیے کچھ نہیں... اور یہ سب ایک وقتی جذبات ہیں!"---- نفی کر دو اس لڑکی کی بات کی ۔

ازلان کے ہونٹوں پر کڑوی مسکراہٹ آئی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"اگر میں جھوٹ بول دوں تو... کیا آپ کو سکون مل جائے گا؟"---آپ کو خوش کرنے کے لئے بول دوں کہ صفا جھوٹ بولتی ہے اس کی محبت یکطرفہ ہے ۔

یہ جملہ سیدھا جا کر حیان کے دل میں لگا۔

"ازلان !۔"

الویرہ نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

مگر آج وہ رکنے والا نہیں تھا۔

صفا بے آواز رو رہی تھی آج ایک بار پھر وہ اپنے محسن کے لئے باعث رسوائی بنی تھی ۔

"ایک نوکرانی؟!۔"

ان کی آواز بلند ہو گئی۔

"تم اپنے باپ کی عزت... اپنے خاندان کی پہچان... سب کچھ ایک نوکرانی کے لیے داؤ پر لگا رہے ہو؟!۔"

ازلان نے سر ہلایا۔

نوکرانی ہوتی تو... یوں آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہ کرتی..."۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"بابا... میں اس کی حیثیت سے نہیں... اس کے دل سے پیار کرتا ہوں ۔ میرے لئے وہ نوکرانی نہیں ہے میرے لئے تو وہ میری متاع حیات ہے ۔

الویرہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔کب تک اس کا بھائی قربانی دے گا ۔

ازلان ایک ان پڑھ جاہل لڑکی کے ساتھ ٹائم تو پاس کیا جا سکتا ہے زنگی نہیں گزاری جا سکتی ۔۔۔

وہ خفا تھا بے حد خفا ان کے نزدیک یہ جذباتی فیصلہ تھا ۔

"صفا کے بغیر میری زنگی ادھوری ہے بابا ۔آپ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کروں گا مگر میرا فیصلہ بھی حتمی ہے صفا نہیں تو کوئی نہیں ۔۔"

"میں آپ سے اپنی زندگی مانگ رہا ہوں بابا۔۔۔۔"

آپ چاہیں تو مجھے آباد کر دیں اور چاہیں تو برباد کر دیں ۔

ازلان وہاں رکا نہیں تھا ۔۔۔ انکار سننے کی سکت اس میں باقی نہیں تھی ۔۔۔

حیان کرسی پر ساکت بیٹھے تھے ۔ ہاتھوں کی رگیں اب بھی تنی ہوئی تھیں... مگر دل کی سختی میں پہلی بار دراڑ پڑی تھی ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

انہوں نے آہستہ سے سر پیچھے ٹیک دیا... آنکھیں بند کیں...۔

الویرہ اور صفا بھی وہاں سے چلی گئیں ---

حیان نے آنکھیں کھول دیں۔

"زندگی...۔"

وہ دھیرے سے بولے، جیسے اس لفظ کو محسوس کر رہے ہوں۔

انہوں نے اپنی مٹھی ڈھیلی چھوڑ دی۔

جب محبت بچھڑ جائے تو کیسا محسوس ہوتا ہے وہ اس درد کو جانتے تھے ----

وہ کیسے اپنے بیٹے کو بھی اس آگ میں جھونک سکتے تھے ----

نہیں میں ازلان کو عمر بھر کا روگ نہیں دوں گا ---میرا بیٹا یہ ڈسرو نہیں کرتا --

وہ فیصلہ کر چکے تھے --- ایک گہری مسکراہٹ ان کے چہرے پر نمودار ہوئی تھی ---

وہ ازلان کے حق میں فیصلہ کر چکے تھے ۔

🔥🔥

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ قراۃالعین کے سامنے بیٹھا سر جھکائے بیٹھا تھا۔

کافی ٹھنڈی ہو چکی تھی... مگر بہرام کو اس کا احساس تک نہیں تھا۔

وہ اصل میں ایک مشکل بات کرنے آیا تھا...۔

"مس قراۃالعین...۔"

اس نے آہستہ سے کہا۔

"جی سر...۔"

وہ پہلے کی طرح پرسکون بیٹھی تھی۔

بہرام نے نظریں اٹھائیں...۔

ہوسپٹل میں جو کچھ بھی آپ کے ساتھ ہوا اس کے لئے سوری ۔۔۔کیا میں آپ کو جاب آفر کر سکتا ہوں ؟

یہ کہتے ہوئے اسے عجیب سا احساس ہوا...۔

جیسے وہ اس سے پوچھ نہیں رہا تھا بلکہ خود کو تکلیف دے رہا تھا ۔

قراۃالعین کے چہرے پر کوئی گھبراہٹ نہیں آئی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

بہرام چونکا۔

"آپ... پریشان نہیں ہوئیں؟"

وہ ہلکا سا مسکرائی۔

"سر... رزق اور عزت دونوں اللہ کے ہاتھ میں ہیں...۔"

اور مجھے تو ڈاکٹر خاور نے ہاسپٹل سے بھی زیادہ اچھی جاب دے دی ہے اتنی معتبر اور اتنی پاکیزہ جاب میں بہت خوش قسمت سمجھ رہی ہوں خود کو کہ انہوں نے مجھے اس قابل سمجھا۔

URDU NOVELS MAG

قرۃ العین کی بات بہرام کے ہوش اڑا گئی۔

"کیا مطلب؟"

ڈاکٹر خاور نے اپ کو کون سی جاب دی ہے--

وہ تجسس اور حیرانی کہ ملے جلے تاثرات لئے اپنی سیٹ سے تھوڑا آگے کو جھکا۔

حجاب کے پیچھے قرۃ العین کے ہونٹ مسکرائے۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کیا ڈاکٹر خاور نے آپ کو نہیں بتایا کہ انہوں نے مجھے اپنا پرمانٹ اسسٹنٹ ہائر کر لیا ہے ۔اب سے ان کی ان لائن کلاسز میں ہی دیکھا کروں گی ۔۔

قرۃ العین نے بھی اسی طرح تجسس کا اظہار کیا ۔

بہرام پل بھر کو شاک ہوا ۔وہ اسی شاک کی سی کیفیت میں پیچھے کرسی پر ٹیک لگا گیا

۔

کیا کوئی پرابلم ہے ڈاکٹر بہرام ؟

کچھ دیر بعد وہ اسے مخاطب کرتے ہوئے بولی ۔

آں ۔۔۔ں ۔۔ نہیں ۔۔۔ نہیں تو پرابلم کیسی ۔۔۔

میں تو بس فکر مند تھا کہ آپ اکیلی ہیں کیا کریں گی فیملی بھی نہیں ہے ۔۔۔

وہ وضاحت دیتا ہوا مسلسل بالوں میں ہاتھ گھما رہا تھا ۔

ڈاکٹر بہرام کیا آپ پریشان ہیں کسی بات کو لے کر ؟

قراۃالعین نے اسے غور سے دیکھا۔

بہرام ایک لمحے کو خاموش ہو گیا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اس نے نظریں چُرا لیں...۔

"نہیں... ایسی کوئی بات نہیں...۔"

"آپ جھوٹ بول رہے ہیں...۔"

قراۃالعین نے بہت سکون سے کہا۔

بہرام چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"میں... کیوں جھوٹ بولوں گا؟"

"کیونکہ جو انسان دوسروں کے لیے فکر مند ہوتا ہے... وہ اکثر خود کے اندر کچھ چھپا رہا ہوتا ہے...۔"

وہ دھیرے سے بولی۔

بہرام کے لبوں پر ایک بے اختیار سی مسکراہٹ آئی... مگر آنکھیں اب بھی بوجھل تھیں۔

"آپ... بہت زیادہ ابزرو کرتی ہیں...۔"

"آپ کہہ سکتے ہیں سر...۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ نرمی سے بولی۔

"بس محسوس کر لیتی ہوں...۔"

کچھ لمحے خاموشی رہی۔

بہرام نے گہری سانس لی...۔

"کبھی کبھی... انسان کو سمجھ نہیں آتا... کہ وہ ٹھیک کر رہا ہے یا غلط...۔"۔

قراۃالعین نے فوراً جواب دیا۔

"نیت ٹھیک ہو... تو راستہ خود ٹھیک ہو جاتا ہے...۔"

بہرام نے اس کی طرف دیکھا... جیسے اس جواب کی توقع نہ تھی۔

"اور اگر... دل ماننے کو تیار نہ ہو؟"

قراۃالعین کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی

"پھر دل کو سمجھانا پڑتا ہے"

کیونکہ دل ہمیشہ سچ کے ساتھ سکون میں آتا ہے...۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

بہرام خاموش ہو گیا۔

اسے لگایہ لڑکی اس کی باتیں سن نہیں رہی سمجھ رہی ہے۔

کتنے خوبصورت ہوتے ہیں نا وہ لوگ جو نہ صرف آپ کو شوق سے سنتے ہیں بلکہ سمجھاتے بھی ہیں ۔

کیاآپ میری کہانی سنیں گی قرۃ العین ؟؟؟

🔥🔥

URDU NOVELS MAG

الویرہ جائے نماز پر بیٹھی تھی....

آنکھیں سوجی ہوئی... آنسو مسلسل بہہ رہے تھے....

ہونٹ کپکپا رہے تھے... مگر زبان کی نہیں تھی....

"یا اللہ....."

اس کی آواز لرز رہی تھی ۔

"میں خالی ہاتھ نہیں آئی... میں ٹوٹا ہوا دل لے کر آئی ہوں..."۔

وہ سجدے میں گئی... دیر تک... بہت دیر تک....

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اس کی سسکیاں خاموشی کو چیر رہی تھیں...۔

"یا رب ... میرے بھائی ازلان کی خوشیاں لکھ دے...۔"

وہ رو رو کر مانگ رہی تھی۔

"اس کی زنگی میں سکون دے دے... اس کی محبت کو حلال کر دے... صفا کو اس کا نصیب بنا دے...۔"

اس کے آنسو جائے نماز کو بھگو رہے تھے...۔

پھر اس نے سر اٹھایا... ہاتھ کانپ رہے تھے...۔

ایک بار میری بارات لوٹ گئی تھی میں ---وہ سب برداشت کر گئی مگر اللہ جی وجدان ----وجدان کی جدائی مجھے مار رہی ہے -----میں مر جاؤں گی اللہ۔مجھے نہیں پتا آپ کو کیسے مناتے ہیں ---کیسے پکارتے ہیں مگر میرے تایا ابو کہتے ہیں کہآپ رونے والوں کی دعا جلد قبول کرتے ہیں ---دیکھیں میں کتنا رو رہی ہوں۔

"بہرام بھائی کے دل کو نرم کر دے... ان کے دل کو موم کر دے یا اللہ... وہ مان جائیں... وہ راضی ہو جائیں...۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ پھر سجدے میں گر گئی......--

اس کی ہچکیاں بندھ گئیں...-

رات آہستہ آہستہ گزرتی رہی...-

تہجد کے بعد... وہ وہیں بیٹھی رہی...-

کبھی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتی... کبھی سجدے میں گر جاتی... کبھی بس آنکھیں بند کر کے رو پڑتی...-

URDU NOVELS MAG

جرمنی کی خنک شام اپنے دامن میں ہلکی سی نمی اور زرد پتوں کی سرگوشیاں سمیٹے، سڑک کے دونوں اطراف کھڑے قدآور درختوں کے سائے لمبے کرتی جا رہی تھی۔ انشاء خاموش قدموں سے اس پتھریلی راہ پر چل رہی تھی، اُس کے اطراف بکھرے خزاں کے پتے اُس کے قدموں کے نیچے آ کر ایک مدھم سی صدا پیدا کر رہے تھے۔

اچانک اُسے یوں محسوس ہوا جیسے اُس کے پیچھے کسی کے قدموں کی آہٹ اُس کے قدموں سے ہم آہنگ ہو گئی ہو۔ اُس نے ذرا سا رُک کر پلٹ کر دیکھا... مگر پیچھے

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

سوائے خاموش درختوں اور بکھری ہوئی ہوا کے کچھ نہ تھا۔ اُس نے ہلکی سی سانس لی، خود کو سمجھایا کہ یہ محض وہم ہے... مگر دل تھا کہ ماننے کو تیار ہی نہ تھا۔

وہ دوبارہ چلنے لگی... مگر اس بار اُس کے قدموں میں ایک انجانی سی جلدی اور آنکھوں میں ایک ہلکی سی گھبراہٹ در آئی تھی۔ یکایک سامنے سے ایک آوارہ کتا بھونکتا ہوا اُس کی جانب لپکا۔ انشاء کا دل جیسے اچھل کر حلق میں آ گیا، وہ ایک لمحے کو ساکت رہ گئی... اُس کے قدم جیسے زمین میں پیوست ہو گئے ہوں۔

ہر طرف گہری خاموشی تھی --انشاء کی آہ و بقا بڑی دور تک گونج رہی تھی مگر ---وہاں کوئی ہوتا تو سنتا ---

انشاء اب روڈ پر تیز تیز بھاگ رہی تھی ----

وہ بے اختیار مڑی اور تیز قدموں سے چلنے لگی... پھر چلنا دوڑ میں بدل گیا۔ اُس کے سانس بے ترتیب ہو گئے، دل پسلیوں سے ٹکرا کر شور مچانے لگا... اور پیچھے سے اُس کتے کی بھاری سانسیں اور بھونکنے کی آوازیں اُس کے تعاقب میں تھیں۔ اچانک اُس کا پاؤں کسی ابھری ہوئی اینٹ سے ٹکرا گیا... اور وہ بے توازن ہو کر سڑک پر گر پڑی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

زوردار چیخ اُس کے لبوں سے نکلی... ہتھیلیاں چھل گئیں، گھٹنے پر درد کی ایک تیز لہر دوڑ گئی۔ وہ سنبھلنے کی کوشش میں تھی مگر جسم جیسے جواب دے چکا تھا۔ کتا اب اُس کے بہت قریب آ چکا تھا... اُس کی آنکھوں میں ایک وحشی چمک تھی۔

انشاء نے خوف سے اپنی انکھیں بند کر لیں ---

اسے لگا اس کا آخری وقت آ گیا ہے ----

اور عین اُسی لمحے...

ایک سایہ اُس کے اور کتے کے درمیان حائل ہو گیا۔

لمبا سا سیاہ لانگ کوٹ، سر پر ہڈ، چہرے پر ماسک، اور ہاتھوں میں دستانے... ایک اجنبی وجود اچانک اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ اُس نے جھک کر زمین سے ایک پتھر اٹھایا اور پوری قوت سے کتے کی جانب پھینکا۔

"Go away you bastard !"

اُس کی گہری، مضبوط آواز فضا میں گونجی۔

کتا ایک لمحے کو سہم گیا، پھر دُم دبا کر پیچھے ہٹ گیا اور اندھیرے میں گم ہو گیا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ شخص آہستہ سے اُس کی جانب مڑا۔ انشاء ابھی تک زمین پر بیٹھی تھی، سانسیں تیز، آنکھوں میں خوف اور حیرت تھی ۔

"Are you okay?"

اُس نے مدھم مگر سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

یہ آواز----؟؟؟؟ انشاء کا روم روم جیسے کان بنا اسے دوبارہ سننے کو بیتاب تھا

طلب اتنی کہ خود میں بسا لوں تم کو

نصیب ایسا کہ دیدار بھی میسر نہیں تیرا----

انشاء نے لب ہلائے... مگر آواز جیسے کہیں گم ہو گئی تھی۔ اُس نے بمشکل سر ہلایا۔

وہ شخص جھکا... اور اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا۔

انشاء کی نگاہ اُس کے دستانوں میں لپٹے ہاتھ پر ٹھہر گئی... ایک لمحے کو وہ ہچکچائی، جیسے کسی انجانے احساس نے اُس کے وجود کو چھو لیا ہو۔ پھر نہ جانے کس انجانی کشش کے زیرِ اثر اُس نے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے دیا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ اُسے سہارا دے کر کھڑا کرنے لگا۔ انشاء کے قدم لڑکھڑائے... مگر اُس نے مضبوطی سے اُسے تھام لیا۔ ایک لمحے کو اُس کا وجود اُس کے قریب آ ٹھہرا... اور انشاء کو یوں محسوس ہوا جیسے وقت اپنی رفتار بھول گیا ہو۔

وہ اُس کے چہرے کی طرف دیکھنے لگی... مگر ماسک نے سب چھپا رکھا تھا۔ کوئی تاثر، کوئی کیفیت، کچھ بھی ظاہر نہ تھا۔

بس... آنکھیں۔

وہ آنکھیں....۔

"اے لاحاصل مرد، اگر تجھے چاہنے کے نصف کے برابر بھی کوئی تیرے عشق میں مبتلا ہو جائے تو میں اپنی محبت سے مکمل طور پر دست بردار ہو جاؤں گی۔"۔

انشاء کی سانس جیسے تھم گئی۔

کیوں میں اس ظالم صیاد انسان کو بھول نہیں پاتی ہوں کیوں وہ مجھے یاد آتا کیوں ہر چیز میں اس کی جھلک نظر آتی ہے میں پاگل ہو جاؤں گی یا اللہ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

یہ آنکھیں... یہ گہری، خاموش، مگر کچھ کہتی ہوئی آنکھیں... میں نے کہیں دیکھی ہیں...۔

اُس کا دل بے اختیار تیزی سے دھڑکنے لگا، جیسے کوئی بھولا ہوا نام اُس کی یادوں کے دروازے پر دستک دے رہا ہو۔

اور وہ شخص... خاموش کھڑا انشاء کے چلنے کا انتظار کر رہا تھا---

وہ ابھی تک اُس کی آنکھوں میں الجھی ہوئی تھی کہ اچانک اُس کی سنجیدہ آواز نے اُس کے حواس کو جھنجھوڑ دیا۔

"Where do you live? Which direction is your house? I can drop you there... it's not safe for you to stay here."

انشاء نے جیسے خواب سے جاگ کر پلکیں جھپکیں۔ اُس نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی، پھر ہلکا سا قدم آگے بڑھایا... مگر درد کی ایک تیز لہر اُس کے وجود میں دوڑ گئی، اور وہ بری طرح لڑکھڑا گئی۔

گرنے سے پہلے ہی وہ شخص فوراً آگے بڑھا اور اُسے تھام لیا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"Easy..."

اُس کی گرفت مضبوط مگر حد درجہ محتاط تھی۔

میرا حاشر بھلا انگلش کہاں بولتا ہے --- انشاء کی خوش فہمی منٹوں میں دور ہوئی ۔

"You're hurt."

-"Don't push yourself,"

انشاء کا جی چاہا کہ وہ اس آدمی کے منہ پر ایک تھپڑ لگا دے اور اسے خاموش کر دے

۔وہ شخص حاشر کی آواز کیسے چرا سکتا تھا اس کی ہمت کیسے ہوئی حاشر کی آواز میں

بات کرنے کی ۔

وہ چلنے کی کوشش کر رہی تھی مگر دوبارہ لڑ کھڑا گئی ۔

انشاء نے بے اختیار اُس کے دستانوں میں لپٹے ہاتھ کو تھوڑا سا مضبوطی سے تھام

لیا... جیسے وہ اُس اجنبی میں کسی مانوس سائے کو پہچاننے کی کوشش کر رہی ہو۔

اتنے سنسان راستے پھر وہ کتنا دوبارہ واپس آ سکتا تھا اس کے پاس اور کوئی چارہ نہیں

تھا کہ وہ اس اجنبی کی مدد لیتی ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

مختصر یہ کہ!تم یاد آتے ہو۔زوال یہ کہ تم دور ہو اور کمال یہ کہ میں جی رہی ہوں!!۔

🔥🔥

دروازے کی بیل بار بار بج رہی تھی...۔حارث اپنا کچھ کام کر رہا تھا بار بار بجتی ہوئی بیل اسے پریشان کر رہی تھی ۔

"یار کتنی ڈھیٹ ہو---"

دیکھ رہی ہو ضروری کام کر رہا ہوں بندہ دروازہ ہی کھول دیتا ہے ۔

حارث خراب موڈ کے ساتھ وہاں سے اٹھا تھا ۔

URDU NOVELS MAG

کچن میں روٹی بناتی ہوئی حور منہ بنا کر بولی ۔

روٹی پکا رہی ہوں کوشش کر رہی ہوں تمہارے منہ جیسی گول بنے ورنہ دس باتیں سناو گے ---

حارث ایک لمحے کو رکا... پھر پلٹ کر اسے گھورنے لگا۔

"میرا منہ گول ہے؟"

اس نے آنکھیں تنگ کر کے پوچھا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حورین نے روٹی الٹتے ہوئے بے نیازی سے کہا

"نہیں تو... تھوڑا ٹیڑھا ہے... اسی لیے روٹی بھی ویسی ہی بن رہی ہے!".-

"یہ نیا فلسفہ کہاں سے آیا ہے؟"

"تم سے..."-

وہ مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

"ہر بات میں دوسروں کو قصوروار ٹھہرانے کی ڈگری تمہارے پاس ہی تو ہے!"۔

URDU NOVELS MAG

حارث کچھ کہنے ہی والا تھا کہ بیل دوبارہ زور سے بجی۔

یہ مسلسل ٹن ٹن ٹن اس کے اعصاب پر سوار ہو رہی تھی۔

جاؤ دیکھو دروازے پر کوئی تمہاری طرح ہی ڈھیٹ ہے ۔

حور ایک بار پھر گول روٹی بنانے کی کوشش کرنے لگی ۔

حارث بڑبڑاتا ہوا دروازے کی طرف بڑھا...۔

اور جیسے ہی دروازہ کھولا

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

سامنے تین چلبلی لڑکیاں کھڑی تھیں...۔

حارث کا موڈ... ایک سیکنڈ میں بدل گیا۔

"جی فرمائیے...؟"

اس نے فوراً بال سنبھالتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا۔

حورین نے اس کے بدلتے موڈ کو محسوس کیا۔ وہ اس کی آواز باآسانی سن سکتی تھی

"ہائے!" ایک نے کہا، "ہم نیکسٹ فلیٹ سے ہیں... امی نے بریانی بھیجی ہے۔"

URDU NOVELS MAG

دوسری فوراً بولی، "اور ویسے بھی، نئے پڑوسیوں سے ملنا تو بنتا ہے نا!"۔

تیسری نے آنکھ مار کر کہا، "ویسے آپ... واقعی اکیلے رہتے ہیں؟"۔

حارث نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ دروازے سے ٹیک لگا لیا۔

"جی... فی الحال تو اکیلا ہی ہوں۔"

تینوں لڑکیوں کی ہنسی ایک ساتھ چھوٹ گئی۔

پہلی لڑکی نے شوخی سے پوچھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

آپ کا نام کیا ہے ہینڈسم --؟

اس کی اس قدر بے باکی پر حورین نے چمٹا زور سے کاؤنٹر پر پٹخا ---

میں حارث خان ہوں ---

وہ بالوں کو جھٹکا دیتا ادا سے بولا ۔

آپ کا تو نام بھی آپ کی طرح خوبصورت ہے ---

لڑکیوں کی تعریف پر حارث سرخ ہوا ۔

ارے ماشاءاللہ بولیں مجھے نظر بہت جلدی لگ جاتی ہے ۔ایسا نا ہو کوئی چڑیل میرے پیچھے لگ جائے --

وہ جان بوجھ کا انچا انچا بولا ۔

حور آخری روٹی کو ایسے سیکھ رہی تھی جیسے روٹی کی جگہ وہ حارث ہو --

ویسے آپ کی عمر کیا ہے ؟ مجھے تو چھوٹے ہی لگ رہے ہیں ۔؟

دوسری لڑکی نے جرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پوچھا ۔

فیڈر پیتا ہے منہا کاکا ہے ابھی تو ---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حور نے ہاتھ دھوتے جلے دل سے بھڑاس نکالی ۔

لڑکوں سے ان کی عمر نہیں پوچھتے میرا دل بہت بڑا ہے پوری سپر مارکیٹ ہے --

وہ بھی شوخی دکھانے لگا ۔

کچن میں کھڑی حورین یہ سب سن رہی تھی۔ اس کے دل میں عجیب سی چبھن پیدا ہوئی...۔ مجھ سے بات کرتے ہوئے تو منہ کسی پاگل سانڈھ جیسا بنا لیتا ہے اور ان چڑیلوں سے ایسے بات کر رہا ہے جیسے اخلاقیات میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہو منحوس نے ۔

URDU NOVELS MAG

تو کیا آپ کی اس سپر مارکیٹ میں ہم شاپنگ کر سکتی ہیں ؟؟؟

بات اب حد سے تجاوز کر چکی تھی ۔ حور جارہانہ انداز میں ان کی طرف بڑھی ۔

ارے آپ کی ہی مارکیٹ ہے جب دل کرے آپ آسکتی ہیں ۔

یہ آخری کیل تھا جو حارث نے اپنی قبر میں ٹھوکا تھا --

اور اس سپر مارکیٹ کی مالکن میں ہوں میری اجازت کے بغیر آپ اس سپر مارکیٹ میں قدم بھی نہیں رکھ سکتیں ---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حور اچانک نمودار ہوتی حارث کو پیچھے کر گئی ---

تینوں لڑکیاں حیران رہ گئیں... ایک نے سرگوشی میں کہا، "یہ حارث کی بہن ہے؟"۔

حارث کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں۔

"کھ... کھ... کھ وہ کھانستے ہوئے پھنس گیا۔"

خان اپنی باجیوں کو بتائیں نا میں کون ہوں --- اپنی لو سٹوری نہیں سناؤ گے انہیں ؟

حور اپنے بازو اس کی گردن میں حمائل کر گئی ۔

URDU NOVELS MAG

اندر جاؤ حور---کس سے پوچھ کر آئی ہو باہر ؟

وہ اس کے کانوں میں سر گوشی کرتے ہوئے بولا ۔

وہ تینوں لڑکیاں ہونق بنی حورین کو حارث کے ساتھ کھڑا دیکھ کر اندازہ لگا چکی تھیں کہ یہ بہن تو نہیں ہو سکتیں --

وہ کچھ بولنے والا تھا مگر حورین نے بڑی نرمی سے اس کی بات کاٹ دی۔

خان میں بتاتی ہوں ----اپنی محبت کی داستان ---

وہ کچھ بولنے والا تھا مگر حورین نے بڑی نرمی سے اس کی بات کاٹ دی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

میں ان کی بیوی ہوں... ان کی پیاری بیگم جان ان کے دل کی اکلوتی مالکن -- اف کیا بتاؤں کیسی کیسی مصیبتیں جھیل کر اس انسان نے مجھے حاصل کیا ہے --پوری دنیا ایک طرف اور یہ خان ایک طرف ---

وہ لہراتے ہاتھوں سے قصہ بھی ویسے ہی انداز میں سنا رہی تھی ۔

حور اندر چلو ---بہت زیادہ ہو رہا ہے ---

حارث کی ہنسی اب غائب ہو چکی تھی ---وہ اسے قریب کرتے آہستہ سے بولا ۔

تو پھر ان تینوں کو ابھی چلتا کرو ورنہ جو تمہارے ساتھ میں کروں گی وہ سارا محلہ دیکھے گا ---

حورین نے پلکیں جھپکائے بغیر اسے دیکھا۔

"دھمکی دے رہے ہو؟"

حارث نے چیلنجنگ انداز میں پوچھا ۔

نہیں ابھی صرف سمجھا رہی ہوں ----

اور اندر آتے ہوئے بریانی کی پلیٹ لیتے آنا ---وہ میں کھاؤں گی سمجھے ---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ حارث کا کالر ٹھیک کرتی اندر کی جانب مڑ گئی تھی ۔

وہ تینوں حارث کو اشتیاق بھری نگاہوں سے دیکھ رہیں تھیں ---

"پلیز حارث جی آپ اپنی اور حور کی لو سٹوری بتائیں نا"۔

حارث نے ایک گہرا سانس لیا... پھر مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"جی وہ... اصل میں....۔"

پھر اچانک اس کا انداز بدل گیا۔

اس وقت میری وائف کا سونے کا ٹائم ہے تو ہم سٹوری پھر کبھی سنائیں گے --بریانی کا بہت بہت شکریہ ---

وہ بریانی کی پلیٹ تقریباً چھینتے ہوئے بولا۔

"یہ دے دیں... بہت شکریہ... اللہ حافظ!۔"

"ارے سنیں تو سہی"

وہ تینوں چلائیں ۔

"جی جی سن لیا!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ دروازہ بند کرتے ہوئے بولا۔

"بہت مزیدار ہوگی... ان شاء اللہ!۔"

حارث نے پلیٹ کی طرف دیکھا... پھر کچن کی طرف...۔

وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا صوفے پر آکر بیٹھ گیا...

"زندگی میں پہلی بار...۔"

اس نے سر پیچھے ٹیکتے ہوئے کہا

"کسی نے مجھے... چاروں شانے چِت کر دیا!۔"

اسے حور سے بلکل بھی توقع نہیں تھی کہ وہ اتنا ریکٹ کرے گی ۔

وہ ہلکا سا ہنسا... پھر سنجیدہ ہو گیا۔

اب دوست کی بہن اتنی بھی بری نہیں ہے ----

ہماری کہانی کی شروعات ہو سکتی ہے -----

وہ شرارت سے مسکراتا ہوا آنکھیں موند گیا تھا ۔

URDU NOVELS MAG

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

🔥🔥

Toronto,canada.

عجیب بات ہے ہم دوسروں کے رد عمل کو نوٹ کرتے ہیں مگر وہ اپنا رویہ بھول جاتے ہیں جواس رد عمل کی وجہ بنا تھا--

قرت العین کی بات پر بہرام نے اسے نا سمجھی سے دیکھا---

میں آپ کی بات کا مقصد نہیں سمجھا۔

قرۃ العین نے گہری سانس لی۔

ڈاکٹر بہرام آپ کو ماریہ آنٹی کا مارا ہوا صرف تھپڑ یاد ہے مگر آپ اپنے لفظوں پر توجہ نہیں دے رہے ----آپ کو دکھ ہے کہ وہ ماں جو آپ پر جان نیچھاور کرتی تھی آج ہاتھ اٹھا بیٹھی مگر اپنے لفظوں کی بد صورتی کا ادراک آپ کو کیوں نہیں ہو رہا اسی ماں کے جان بھی تو نکال دی آج آپ نے --

ڈاکٹر خاور کو کیا کچھ نہیں کہا تھا آپ نے ؟؟

بہرام کے چہرے پر ناگواری ابھری... مگر وہ خاموش رہا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

قراۃالعین نے دھیرے مگر واضح انداز میں کہا۔

"وہ شخص... جو ہمیشہ آپ کے لیے ڈھال بن کر کھڑا رہا...۔

آپ کے ہر زخم کو اپنے دل پر لے لیا...۔

آج آپ ہی کے لفظوں سے زخمی ہو گیا...۔" "

بہرام نے بے اختیار نظریں چرا لیں۔۔

"ہمیں ہمیشہ اپنا دکھ بہت بڑا لگتا ہے...۔

مگر کبھی کبھی... ہم خود کسی اور کے دکھ کی وجہ بن جاتے ہیں..."۔

URDU NOVELS MAG

میں ----میں وہ سب نہیں چاہتا تھا ---وہ سب کیسے میرے منہ سے نکلا مجھے معلوم ہی نہیں ہوا ---شاید -- مجھے دکھ تھا کہ میرے کسی بھی فیصلے کو وہ پرئیورٹی نہیں دے رہے تھے --

وہ نہایت سادگی سے اپنے جرم کا اعتراف کر رہا تھا ۔

ڈاکٹر بہرام بہت معذرت کے ساتھ ---

ڈاکٹر خاور کیوں آپ کے فیصلوں کو پریورٹی دیتے ؟

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

آپ کے باپ ہیں آپ ان کے باپ نہیں ---ہو سکتا ہے وہ ڈرتے ہوں آپ کے ری ایکشن سے ؟یا ہو سکتا ہے انہیں جلد بازی میں کچھ فیصلے لینے پڑے ہوں --آپ کو پالنے کا فیصلہ بھی تو انہوں نے خود اکیلے ہی کیا تھا نا ---یا آپ کو یہ بھی شکایت ہے کہ اس وقت آپ سے پوچھ کر وہ فیصلہ کرنا چاہیے تھا ؟

ڈاکٹر بہرام کے پاس قرۃ العین کی بات کا کوئی جواب نہیں تھا ۔

کیا ڈاکٹر خاور کا وہ فیصلہ غلط تھا ؟؟

آپ کو کوئی شکایت ہے ؟؟

URDU NOVELS MAG

بہرام تڑپ اٹھا ۔

نہیں ہرگز نہیں خدا کی قسم اتنا بہترین فیصلہ میرے لیے اور کوئی نہیں کر سکتا تھا ---وہ شخص ایک بہترین باپ ہے ایک بہترین انسان ہے ---یہ میری خوش نصیبی ہے کہ میں ان کی تربیت میں پلا ---

"تو پھر بات ختم ہو جاتی ہے مسٹر بہرام... آپ کس بات کو لے کر پریشان ہیں؟"۔

"کیا آپ نہیں جانتے کہ خاور سکندر نے دل پر کتنا کچھ برداشت کیا ہے ؟

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

آپ کو تو آپ کے سگے باپ نے ٹھکرا دیا تھا... مگر کیا آپ نے کبھی سوچا... انہوں نے کیا سہا؟"۔

بہرام کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا---

میرے دل میں ان کے لیے کوئی کھوٹ نہیں قرۃ العین کوئی کھوٹ نہیں ۔ میں ان دونوں سے عشق کرتا ہوں ---شاید میں یہی چاہتا تھا کہ ماضی ہم سب سے دور رہے تاکہ ہم سب اپنی زندگی میں خوش رہیں ۔ جتنا میں ماضی کو دور رکھنا چاہتا تھا وہ دونوں ماضی کو گھسیٹ گھسیٹ کر اتنا ہی میرے سامنے لے آئے----

وہ نم لہجے میں بولا---وہ کتنا دور ہو گیا تھا سب سے---اپنی بہشت سے----

"مسٹر بہرام"

آپ کو اس حالت میں دیکھ کر مجھے دلی افسوس ہو رہا ہے مجھے اندھیروں سے نکالنے والا خود کیسے بھٹک گیا ۔

آپ جانتے ہیں آپ نے مجھے ایک بار کیا کہا تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

قرۃ العین معاف کرنا سیکھیے معاف کرنے سے زنگی آسان ہوتی ہے آج آپ کو وہی بات میں بھی کہوں گی۔۔۔

معاف کر دیں اپنے باپ کو۔۔۔وہ اپنے کیے کی سزا اپنی زنگی میں بھگت رہے ہیں ۔۔۔کچھ بھی تو نہیں ہے ان کے پاس ۔بس ایک معافی ان کی جھولی میں ڈال دیں ۔۔

کچھ لوگ راستے کی دھول ہوتے ہیں اپنے ماضی کو دھول سمجھ کر آگے بڑھ جائیں ۔

آپ کی زندگی کا سکون لوٹ آئے گا آپ کی بہشت آپ کو واپس مل جائے گی ۔

دکھوں کو دفن کرنا سیکھیں یہ بانٹنے سے بڑھتے ہیں ۔تو بہتر ہے ان پر مٹی ڈال دی جائے ۔

مسٹر اینڈ مسز خاور آپ کے اس رویئے کے مستحق نہیں ۔آپ ان کا ادب تو کر رہے ہیں مگر اطاعت نہیں ۔۔۔

جب رشتوں میں جذبوں کی جگہ گنتی آنے لگے، اور محبت شرطوں کے سہارے چلنے لگے، تب ان کا زوال شروع ہو جاتا ہے۔۔ساتھ وہی چلتے ہیں جنہیں فائدہ نہیں فکر ہوتی ہے ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

جایئں لوٹ جائیں ڈاکٹر بہرام اپنی بہشت میں واپس لوٹ جائیں --

بہرام نے نظر بھر کر اسے دیکھا ---

کیا تھی وہ ----کیسے وہ اسے روشنی دکھاتی سیدھے راستے پر لے آئی تھی ---اس نے نہ صرف اسے سنا بلکہ ایک بہترین دوست کی طرح سمبھالا بھی ---

بہت شکریہ مس قرۃ العین--آپ نے میری کونسلنگ کی ---مجھے شاید اس کی ضرورت تھی ---

مسکراہٹ کے پیچھے ایک سکون بھی تھا... جو پہلے نہیں تھا۔

قراۃالعین نے سر جھکا لیا۔

"آپ کو اس وقت چائے کی بھی ضرورت ہے ڈاکٹر بہرام... اپنی موم کے ہاتھ کی... جائیں، وقت ضائع مت کریں..."۔

بہرام چند لمحے اسے دیکھتا رہا....

پھر جیسے اس کی بات مان لی ہو----اور وہاں سے چلا گیا----

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

قراۃالعین اسے جاتا ہوا دیکھتی رہی -- پھر پرسکون انداز میں اپنے فون سے ڈاکٹر خاور کو کال ملائی ۔

لبوں پر مدھم سی مسکراہٹ آئی ۔

"الحمدللہ..."

اب ڈاکٹر خاور سے داد بھی تو وصول کرنی تھی ---

🔥

URDU NOVELS MAG

جاری ہے---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com